ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.6 No.2, 2023

معاصر معاشرے میں موبائل ڈیوائسز کا ہمہ گیر اثر

The Ubiquitous Influence of Mobile Devices in Contemporary Society

Dr. Mahmood Ahamd
Assistant Professor of Islamic Studies, NCBA & E, Lahore.
Dr. Muhammad Zia Ullah
Assistant Professor of Islamic Studies, NCBA & E, Lahore.
Noreen Tufail
M.Phil. scholar, Islamic studies, NCBA & E, Lahore.

Abstract

The primary task of the world's first mobile was just to make calls. In this, there was no other option. Then SMS was done, then internet, then everything in the world was shifted to mobile. Today, there is hardly any work in the world that is not being taken from mobile. From a TV or AC to drones are being controlled with a mobile phone app. Artificial Beauty Cameras and artificial intelligence are the most advanced functions in mobile development. 69 percent of the world's wealth and banking system data has been transferred to mobile applications, the rest is also happening rapidly.

But this... Mobile has not forgotten its basic work even today. If you are playing a game or watching a movie, surfing the internet or making videos, then as soon as a call comes, the mobile immediately leaves everything and tells you that the call is coming. It stops all his work.

And a man whom Allah created for His worship and decorated the whole universe for His service, how many times a day does he stop his work and go to the Masjid on the call of Allah? Let alone go to the Masjid, now it is appropriate to stop our conversation on the call of Allah i.e. Azaan... Don't understand. Worship is a fundamental part of the life of every human being and every Muslim, who has no forgiveness until his death. I wish we could learn the same lesson from mobile that we invented ourselves and do not separate from ourselves for a moment to do all the things in the world, but the main purpose of our birth... Never forget to worship God.

Keywords: Mobile phone, Internet, Artificial intelligence, Mobile development, Worship, Azaan

موبائل فون کی ترقی نے بہت سارے کاموں کو آسان بنایا ہے اور اب تک ہم بہت سارے مختلف آپشنز اور فنکشنز دیکھ چکے ہیں۔ کال کرنا، ایس ایم ایس، پھر انٹرنیٹ وغیرہ ان تمام چیزوں نے زندگی کو بہت آسان اور پر سکون بنا دیا ہے۔ جدید موبائل فون کی بدولت مادی ترقی میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ گھریلو استعمال کی چھوٹی بڑی چیزیں مثلاً ٹی وی، اے سی، لائٹس اور پنکھوں وغیرہ سے لیکر بڑی بڑی مشینوں اور ڈرونز کو موبائل فون سے کنٹرول کیا جارہا ہے۔ آرٹی فیشل بیوٹی کیمرے موبائل فونز میں استعمال ہونے والی ایک جدید ٹیکنالوجی ہے جو چہرے کو شناخت کرنے کا مخصوص طریقہ استعمال کرتی ہے۔ یہ کیمرہ چہرے کی خصوصیات کو سکین پیٹرن، آئی ریز وغیرہ کے ذریعے مپ کر آپ کو ویژنال سکیورٹی، فوٹو گرافی، ویڈیو چیٹ وغیرہ میں مدد فراہم کرتا ہے۔ یہ ایک مزید ترقی یافتہ اور امنیتی فیچر ہے جو موبائل فونوں کی ترقی کا حصہ بن چکا ہے۔ آرٹیفیشل انٹیلی جینس یا AI (Artificial Intelligence) موبائل فونز کی ترقی کا اہم حصہ ہے۔ جس کی مدد سے موبائل فونز خود بخود سیکھتے اور سمجھتے رہتے ہیں۔ AI کے ذریعے موبائل فونز تفصیلی تجزیے، مشورے، پیشگوئی، خودکار عکس ترتیب دینے، صوتی معاونت فراہم کرنے، زبان تشخیص اور ترجمہ، خودکار ٹیکسٹ اور پہچان وغیرہ کر سکتے ہیں۔ آرٹیفیشل انٹیلی جینس کی مدد سے موبائل فونز صارفین کے تجربات کو بہتر بناتے ہیں اور ان کی زندگی کو آسان بناتے ہیں۔

موبائل ایپلی کیشنز کی ترقی کے ساتھ، ساری دنیا کی دولت اور بینکنگ سسٹم کا ڈیٹا بھی موبائل ایپلی کیشنز میں منتقل کیا جارہا ہے۔ یہ ایک بڑی تبدیلی ہے جس نے لوگوں کو آسانیاں فراہم کی ہیں۔ موبائل ایپلی کیشنز کے ذریعے لوگ اپنے بینک کھاتوں کا ڈیٹا اور اقتصادی معلومات آسانی سے دیکھ سکتے ہیں، پیمنٹس کر سکتے ہیں، پے منٹس کر سکتے ہیں اور دیگر مالی سرمایے کا انتقال کر سکتے ہیں۔ یہ ترقی وقت اور محنت بچاتی ہے اور بینکنگ کو زندگی کا حصہ بنا دیتی ہے۔

یاد رہے کہ موبائل فونز کا بنیادی کام کال کرانا ہے اور یہ کسی بھی دوسرے کام سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ آپ موبائل استعمال کر رہے ہیں، لیکن جیسے ہی کوئی کال آتی ہے، آپ کا موبائل دیگر کاموں کو فوراً روک کر کال پر توجہ دیتا ہے۔

یہ عمل اہمیت کو ظاہر کرتا ہے، یہ موبائل فون کی اہم خصوصیتوں میں سے ایک ہے جو لوگوں کو اطلاع دیتی ہے کہ کال آئی ہوئی ہے اور وہ اس پر توجہ دیں۔ غرض یہ کہ بیک وقت آپ کئی کام بھی سر انجام دے رہے ہوں تو جونہی کال آتی ہے وہ سب کام روک کر آپ کو کال کا بتاتا ہے۔ کیوں کہ یہ اس کا بنیادی کام ہے۔

موبائل فون کی ایجاد پہ غور کر کے ہمیں اپنی روزمرہ کی مصروفیات کے ساتھ اللہ کی عبادت کو بھی اہمیت دینی چاہئے۔ جیسے موبائل اپنی سب مصروفیات ترک کر کے اپنا بنیادی کام کال سناتا ہے اسی طرح ہمیں بھی اپنے مقصد تخلیق کو نہ بھلانا چاہئے۔ عبادت اور نماز مسلمانوں کی زندگی کا بنیادی حصہ ہے جو ہمیں اللہ کی توجہ میں رکھتا ہے۔

یقیناً، پنجوقتی اذان ہمیں اللہ کی طرف بلانے کی کال ہے۔ ہمیں آذان کو سن کر نماز کے لئے تیار ہونا چاہیے۔ یہی ہمارا مقصد ہونا چاہئے کہ جونہی اذان ہو فوراً اپنی مصروفیات ترک کر کے اپنے خالق کے حضور عبادت کے لئے سجدہ ریز ہو جائیں۔ ورنہ ہماری حالت تو اتنی ابتر ہو چکی ہے کہ ہم اذان سن کر مسجد کا رخ کرنا تو کجا اپنی بات چیت روکنا بھی مناسب نہیں سمجھتے۔ عبادت ہر مسلمان کی زندگی کا بنیادی جزو ہے جو تا مرگ کسی صورت میں بھی معاف نہیں۔ لہذا ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کو اپنے سب کاموں پر فوقیت دیں۔ یہی ہماری زندگی کا نصب العین ہونا چاہئے۔

ذیل میں موبائل فون کے حوالے سے چند معروضات پیش خدمت ہیں۔

اسلام میں مکمل داخلہ

ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنا ہر فعل قرآن و سنت کے مطابق سر انجام دیں۔ حکم ربانی ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَاۗفَّةً [1]

ترجمہ: اے ایمان والو اسلام میں پورے داخل ہو

اسلام ایک مکمل دین ہے جو ہمیں زندگی کے ہر پیرائے میں راہنمائی کرتا ہے۔ ہمیں اپنی خیالات، نظریات، طور طریقے، معاملات اور سعی و عمل کو اسلامی معیاروں اور اصولوں کے مطابق ہموار کرنا چاہئے۔ اسلام ہمیں نیکی، عدل، صداقت، امانتداری، احسان، اجتناب از منکر، تواضع اور دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنے کی تربیت دیتا ہے۔ کہیں یہ تو نہیں کہ ہم اپنی حیات کو مختلف معاملات میں منقسم کر کے کچھ میں تو اسلام کے مطابق عمل کرو اور اپنی مرضی کے مطابق کچھ سے اپنے آپ کے لئے استثناء حاصل کر لو۔

اسوہ حسنہ:

اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے انسان کو زندگی گزارنے کے لئے جس ہستی کی زندگی کو نمونہ قرار دیا ہے وہ ہمارے نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ کی ذات گرامی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [2]

ترجمہ: بیشک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے

قرآن زندہ اور برحق کتاب ہے۔ اب یہ کتاب جو ہمیں حکم دے رہی ہے ہماری بقا، ترقی اور کامیابی کا راز اس کی کامل اتباع و اطاعت میں ہے۔ جب ہم صورتاً و سیرتاً آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ (Excellent Pattern) کی پیروی کریں گے۔ اپنے کردار کو آپ ﷺ کی تعلیمات کے سانچے میں ڈھالیں گے۔ جن باتوں پر آپ نے عمل کیا اور جو احکامات آپ ﷺ نے اس امت کو دیئے۔ ان احکامات کو جاننے اور ان پر عمل کرنے کی سعی کریں گے۔ تو ہماری دنیا بھی بقعہ نور بن جائے گی جب کہ آخرت تو ہو گی ہی نورانی، جہاں بلا کسی غم و پریشانی، ملے گی حیات جاودانی، ابدی جوانی اور نعمتوں کی فراوانی (انشاء اللہ العزیز)۔

اللہ کی آخری کتاب قرآن مجید ہے اور صبح قیامت تک کے لئے مکمل ضابطہ حیات ہے اسی طرح جناب محمد کریم، رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اور آپ ﷺ کی حیات طیبہ تمام نسل انسانی کے لئے زندگی کے ہر معاملے میں کامل و اکمل نمونہ ہے۔ فی زمانہ معاشرے پر غور کریں تو آج نوجوانوں کے خاص طور پر اور باقی افراد کے بالعموم ہیروز اور آئیڈیلز اداکار، کھلاڑی، فنکار، گلوکار اور دوسرے شعبدہ باز ہیں۔ جن کے شب و روز کے بارے میں وہ جاننا چاہتے ہیں۔ ان جیسے لباس، عادتیں، طور طریقے، رنگ، طعام و مشروب سے واقف ہونا چاہتے ہیں اور ان کی نقل کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں۔ جب کہ بطورِ مسلم انہیں یہی چاہت، انہاک، جستجو، توجہ اور اپنے وقت کو رسول

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.6 No.2, 2023

محتشم ﷺ کی مقدس حیات طیبہ کو جاننے اور اس پر عمل کرنے کے لئے گزارنا چاہئے کیونکہ قرآن کریم نے ہمارے لئے قابل عمل زندگی آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ (Excellent Pattern) کو قرار دیا ہے۔

نئی ایجادات کا دور

موجودہ دور نئی ایجادات کا دور کہلاتا ہے۔"موبائل فون" بھی ایک نئی ایجاد ہے اور ہر انسان کی ضرورت بن گئی ہے۔ چھوٹے بڑے، امیر غریب، مرد و عورت سبھی کے ہاتھوں میں "موبائل فون" نظر آتا ہے۔ جہاں یہ ایک طرف لوگوں کے لئے سہولت ہے اور لوگوں کے لئے اس میں بے شمار فوائد ہیں۔ وہاں پر بے پناہ نقصانات اور لغویات کا آلہ بھی ہے۔ اب جدید موبائل فون ٹیلی فون کی حد تک نہیں بلکہ ٹی وی، کیمرہ اور انٹرنیٹ کی تمام سہولتوں پر مشتمل ہے۔

لہذا بطور مسلم ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ ہم اس ایجاد کو مفید ہی رہنے دیں۔ اپنے اور دوسروں لوگوں کے لئے ضرر و نقصان کا سبب نہ بنائیں۔ ذیل میں چند ضوابط و اخلاق اور آداب کا ذکر کیا جارہا ہے۔

آغازِ گفتگو کیسے کریں؟

موبائل فون پر گفتگو کا آغاز "السلام علیکم" سے کریں۔ کیونکہ یہ شریعت مطہرہ کا اصول ہے اور مسلمانوں کا شعار ہے۔ یہ سنت ہے اس کے خلاف کرنا سنت کے خلاف ہے،

رسول اللہ ﷺ کی حدیث مبارک میں ہے:

عن جابر قال قال رسول اللہ ﷺ السلام قبل الکلام [3]

ترجمہ: "حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے روایت کیا کہ اللہ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ سلام کلام کرنے سے پہلے ہے۔"

اس کے علاوہ یہ ایک جامع اور بہترین دعا بھی ہے۔ جسکے معنی ہیں "تم پر سلامتی اور اللہ تعالی کی رحمتیں اور برکتیں ہوں"۔ گویا یہ تین دعاؤں کا مجموعہ ہے۔ جسکو آپ اپنے مخاطب کے لیے گفتگو کی ابتداء میں بطور تحفہ پیش کرتے ہیں اور ساتھ ساتھ خود بھی اجر و ثواب کے مستحق بن جاتے ہیں۔

ایک حدیث شریف میں ہے۔ کہ:

"السلام علیکم کہنے والا دس اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہنے والا ۲۰ اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ کہنے والا ۳۰ نیکیاں حاصل کرتا ہے۔" [4]

تعارف بعد از سلام

موبائل فون پر سلام کے بعد مخاطب کو اپنا تعارف کروائیں۔ کیونکہ بسا اوقات مخاطب آپ کو پہچان نہیں پاتا تو تشویش میں مبتلا ہوتا ہے۔ اس لیے پہلے اپنی شناخت کروانی چاہیے۔ تاکہ اسے تکلیف نہ پہنچے کیونکہ حدیث پاک میں ہے:

المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ [5]

"کامل مسلمان (کہلانے کا حقدار) وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ (کی تکلیف) سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں"

دوسری جانب اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیے کہ جس طرح دروازے پر دستک دینے والا ہی تعارف کروانے کا پابند ہوتا ہے بالکل اسی طرح فون کرنے والا بھی اپنا تعارف کروانا اپنا فرض سمجھیں۔ اس سے گفتگو اچھے ماحول میں ہوگی اور جانبین کو کسی تکلیف و تلخ کلامی کا سامنا نہیں پڑے گا۔ اور کون؟ کے جواب میں (میں میں) کی بجائے اپنا پورا نام ظاہر کرنا چاہیے۔ حدیث میں ہے:

عن جابر قال أتيت النبي صلى الله عليه وسلم في دين كان على أبي فدققت الباب، فقال: من ذا؟ فقلت: أنا، فقال: أنا أنا كأنہ كرھھا [6]

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.6 No.2, 2023

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے باہر سے آواز دی تو آپ ﷺ نے استفسار فرمایا "کون"؟ میں نے عرض کیا۔ "میں"۔ آپ ﷺ باہر تشریف لائے تو آپ ﷺ کی زبانِ مبارک پہ الفاظ تھے کہ یہ "میں میں" کیا ہوتا ہے۔

مخاطب کی حالت کا خیال رکھا جائے

موبائل فون پر بات کرتے وقت مخاطب کے مزاج کا خیال رکھیں۔ بات کو خواہ مخواہ طول نہ دیا جائے۔ مختصر مگر جامع اور باوقار انداز میں گفتگو کی جائے۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

یایھا الذین امنوا اتقو اللہ وقولوا قولا سدیدا [7]

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو

البتہ اگر کسی ضرورت کی وجہ سے تفصیلی گفتگو کرنی ہو تو پہلے سے اجازت لینی چاہیے۔ تاکہ مخاطب کے آرام اور مصروفیات میں خلل نہ ڈالیں۔ فون مناسب وقت پر کرنا چاہیے یعنی آرام، کام یا نماز کے اوقات میں فون کرنے سے پرہیز لازمی ہے۔ بسا اوقات انسان طبیعت کی ناسازی کی وجہ سے فون سننے کے قابل نہیں ہوتا یا کسی اہم کام میں مشغولیت کی وجہ سے بات کرنے کے لیے فارغ نہیں ہوتا اور فون مصروف کرے تو بار بار فون نہیں ملانا چاہیے۔ اور اگر مخاطب گفتگو سے معذرت کر لے تو اس کی معذرت قبول کر لینی چاہیے۔ اور اس کا برا نہیں منانا چاہیے۔ قرآن میں اللہ کا ارشاد ہے:

وان قیل لکم ارجعوا فارجعوا ھوازکی لکم [8]

اور اگر تم کو لوٹ جانے کا کہا جائے تو لوٹ جاؤ۔"

گفتگو میں حفظ مراتب کا خیال

کسی کو فون کرتے وقت مخاطب کے لیے اس کے مراتب اور مقام کا خیال رکھیں۔ حدیث میں ہے:

انزلوا الناس منازلھم [9]

لوگوں کے ساتھ اس کے مرتبے کے مطابق ملو۔

اس حدیث کے تحت ہر ایک کو اس کے مقام اور مرتبے کے موافق الفاظ سے نہایت ادب واحترام سے پکاریں۔ یہ حفظ مراتب کا طریقہ آپ کے لئے عزت کا باعث ہو گا۔ اور ساتھ ساتھ حدیث شریف پر عمل کرتے ہوئے اجر وثواب بھی ملے گا۔ کال ملنے کے بعد اگر آواز نہ آ رہی ہو تو ہیلو ہیلو چیخنے کی بجائے دوبارہ کال ملائیں۔ اسی طرح رانگ (Rong) نمبر ملنے یا رانگ کال آنے پر شائستگی سے معذرت کر لیں۔ ہمیشہ گفتگو درمیانی آواز میں کریں اتنا آہستہ بھی نہ بولیں کہ مخاطب نہ سن سکیں اور نہ اتنا چیخ کر بولیں کہ اطراف میں موجود لوگ تنگی محسوس کریں۔

قرآن مجید میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

وغضض من صوتک ان انکر الاصوات لصوت الحمیر [10]

اور اپنی آواز کو نیچا کرو، کچھ شک نہیں کہ سب آوازوں سے بدتر گدھے کی آواز ہے۔

اسلام ہر چیز میں اعتدال کا درس دیتا ہے۔ یہاں تک کہ قرآن مجید کی تلاوت کو بھی زیادہ اونچی آواز سے منع فرمایا گیا ہے۔ خواتین کو اگر کبھی فون پر مردوں سے گفتگو کا اتفاق ہو تو صاف سیدھے اور کھرے لہجے میں بات کرنی چاہیے۔ لہجے میں کوئی نزاکت اور حلاوت پیدا نہ کریں۔

قرآنِ لاریب میں فرمانِ رب العزت ہے:

اِنِ اتَّقَیۡتُنَّ فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ فَیَطۡمَعَ الَّذِیۡ فِیۡ قَلۡبِہٖ مَرَضٌ وَّقُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا [11]

اگر تم اللہ سے ڈرتی ہو تو بات کرنے میں ایسی نرمی نہ کرو کہ دل کا مریض آدمی کچھ لالچ کرے اور تم اچھی بات کہو۔

غیر محرم لڑکے اور لڑکی کا بلا ضرورت فون پر گفتگو کرنا یا ایک دوسرے سے ملنا جائز نہیں۔ اس سے اجتناب کرنا چاہیے کیون کہ یہ انسان کو بڑے گناہ تک پہنچا دیتی ہے۔

خیانت سے اجتناب

بعض لوگ فون پر گفتگو کے دوران دوسری طرف سے آنے والی آواز کو اپنے موبائل فون میں محفوظ (Record) کر لیتے ہیں۔ جسے بعد میں مختلف مقاصد کیلئے استعمال کرتے ہیں۔ یا وہاں پر موجود لوگوں کو وہ آواز سنوانے کیلئے لاؤڈ سپیکر کھول دیتے ہیں۔ جس کا مخاطب کو علم نہیں ہوتا اور اگر اسے علم ہو جائے تو ناپسند کرتا ہے۔ کسی کی گفتگو بغیر اجازت کے دوسروں کو سنوانا اچھی بات نہیں۔ اور یہ بات خیانت کے زمرے میں آتی ہے۔ حدیث رسول ﷺ ہے:

المجالس بالامانۃ [12]

مجلسوں میں کہی گئی بات امانت ہے

یاد رہے فون کے ذریعے گفتگو کرنا بھی ایک مجلس ہے تو اگر اس مجلس کی بات باہر کر دی جائے تو یہ امانت میں خیانت شمار ہوتی ہے۔

حدیث میں ہے:

لا ایمان لمن لا امانۃ لہ [13]

جس کے اندر امانت (کی صفت) نہیں اس کا ایمان نہیں

جھوٹ، فحش گوئی اور بیہودہ پیغامات

موبائل فون پر جو اخلاقی برائیاں عام ہو گئی ہیں ان میں جھوٹ فحش گوئی اور بیہودہ مذاق بھی ہے۔ دن بھر موبائل فون پر باتوں میں تحریری پیغامات میں بیہودہ اور غیر اخلاقی طرز کلام اختیار کرنے میں کوئی قباحت محسوس نہیں کی جاتی۔ مفسدہ پرواز اور بدکردار اس سلسلے میں قبیح اور فحش پیغامات وضع کرتے ہیں اور پھر ان پیغامات کو کسی جھجک اور شرم کے بغیر بھیجتے ہیں۔ اور باقاعدہ مجالس میں ایک دوسرے کو سناتے ہیں حالانکہ فحش گوئی اور بدکلامی شریعت میں انتہائی مذموم اور قابل ملامت فعل ہے۔

قرآن پاک میں ایسے لوگوں کے لئے سخت وعیدی الفاظ آئے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

اِنَّ الَّذِیۡنَ یُحِبُّوۡنَ اَنۡ تَشِیۡعَ الۡفَاحِشَۃُ فِی الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِیۡمٌ ۙ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ [14]

بیشک جو لوگ چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں بے حیائی کی بات پھیلے ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے

اور رسول اللہ ﷺ کی حدیث میں ہے:

ایاکم والفحش فان اللہ تعالیٰ لایحب الفحش والتفحش [15]

فحش گوئی سے بچو اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کو فحش گوئی اور بے بیہودگی پسند نہیں

لھذا موبائل کا استعمال بقدر ضرورت کرنا چاہیے اسی میں دنیا اور آخرت کی بھلائی ہے۔

JAHAN E TAHGEEQ جہان تحقیق
ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.6 No.2, 2023

انٹرنیٹ کا استعمال

موبائل فون کی طرح انٹرنیٹ کا استعمال بھی نوجوانوں میں بے راہ روی کے لئے اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ چونکہ موبائل فون ہر شخص کی دسترس میں ہے جس کی وجہ سے زندگی کے بہت سے پہلوؤں میں آسانی پیدا ہوئی ہے، وہاں اس نے پوری قوم کو باتونی بھی بنادیا ہے اور ہم دنیا میں ایک عمل سے عاری قوم کے طور پر ابھرے ہیں۔ کسی بھی سہولت کا استعمال اگر مثبت مقاصد کے لئے ہو تو وہ اسلام کی نظر میں پسندیدہ ہے اور قومی وانفرادی سطح پر بھی فائدہ مند ہے۔

مگر وہی شے اگر منفی مقاصد کے لئے استعمال ہونے لگے تو نہ صرف اس کے انفرادی و قومی سطح پر منفی نتائج نکلتے ہیں بلکہ اسلام کی نظر میں بھی وہ سخت ناپسندیدہ ہے۔ موبائل فون کے اشتہارات میں بعض اوقات نوجوانوں کو غلط رابطوں کے طریقوں کا تعلیم دیا جاتا ہے، جو ان کی اخلاقی اور اجتماعی تشکیل پر منفی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ، قومی سطح پر بھیڑ چال کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے اور کچھ لوگ محدود منافع کی بنا پر دوسروں کے پیچھے بھاگ رہے ہیں۔ یہ مسائل معاشرتی اور اخلاقی خرابیوں کا باعث بن سکتے ہیں اور ان کا حل عمومی آگاہی، تربیت، اور خود کنٹرول پر مشتمل ہو سکتا ہے۔

بلا تحقیق میسیجز فارورڈ کرنا

گفتگو کے علاوہ موبائل فون SMS کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے اور کم و بیش سب لوگ حاصل ہونے والے ہر پیغام کو بلا تحقیق اپنے دوستوں کی طرف فارورڈ کرنے لگتے ہیں۔

جبکہ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا فرمان مبین ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ [16]

اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق (شخص) تمہارے پاس کوئی خبر پہنچائے تو تحقیق (اچھی طرح چھان بین) کرلو کہ کہیں کسی قوم کو انجانے میں تکلیف نہ دے بیٹھو پھر اپنے کئے پر شرمندہ ہونا پڑے

نیز رسول کائنات ﷺ کا یہ فرمان بھی بھول جاتے ہیں کہ:

انسان کے جھوٹا (ثابت) ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ سنی سنائی بات (بغیر چھان بین کئے) آگے (لوگوں تک) پھیلانے لگے۔

[17]

یاد رکھیں! جس طرح نیک بات کو آگے پھیلانا صدقہ جاریہ ہے اور جہاں تک وہ بات پہنچتی جائے گی اُس کا ثواب ہمیں بھی ملتا جائے گا، وہیں بلا تحقیق SMS کو آگے منتقل کرنا گناہ جاریہ بھی ہو سکتا ہے اور اس صورت میں وہ جھوٹی حدیث یا جھوٹا پیغام جہاں جہاں تک جائے گا اُس کا گناہ ہمارے سر بھی ہو گا اور ہمیں قیامت کے دن اُس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اسی طرح اخلاق سے گرے ہوئے پیغامات بھی گناہ جاریہ ہیں۔

مفید ایپلی کیشنز

ذیل میں ہم سمارٹ فون کے لئے چند اہم و مفید ایپلی کیشنز کی معلومات دے رہے ہیں جو ہر مسلمان کے موبائل میں ہونا از حد ضروری ہیں۔

صراط الجنان فی تفسیر القرآن[18]

تمام کتب سماویہ میں سے آخری اور اللہ تعالیٰ کا آخری کلام ہر ایک کے لئے ہدایت، قرآن مجید ہے۔ قرآن کریم تمام انسانیت کے لئے اللہ کی طرف سے ہدایت ہے۔ قرآن شریف سے پہلے نازل ہونے والی تمام مقدس کتابوں کو تبدیل کر دیا گیا ہے لیکن قرآن اب بھی اپنی خالص شکل میں ہے جو اپنے آپ میں ایک معجزہ ہے۔ ایک مسلمان ہونے کے ناطے تلاوتِ قرآن ہمارا فرض ہے اور ہمیں زیادہ سے زیادہ آیات مقدسہ کی تلاوت اور ان کو ترجمہ و تفسیر سے سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ دعوت اسلامی کے شعبہ آئی ٹی نے قرآن کی تفہیم کو آسان بنانے کے لیے اینڈرائیڈ صارفین کے لیے "صراط الجنان فی تفسیر القرآن" کے نام سے قرآن

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.6 No.2, 2023

ایپ متعارف کرائی ہے۔ یہ حیرت انگیز ایپ آپ کے دل کو قرآنی ترجمہ اور قرآنی تفسیر سے روشن کر سکتی ہے۔ یہ ایک شاندار اسلامی اینڈرویڈ ایپ ہے جس میں ایک دلکش یوزر انٹر فیس ہے۔

فیضان حدیث [19]

بیشک اللہ تعالی بڑا فضل کرنے والا ہے۔ اس نے اپنے آخری رسول حضرت محمد مصطفی ﷺ کو تقریبا1400 سال قبل تمام انسانیت کی رہنمائی کے لیے بھیجا تاکہ قیامت تک تمام انسانیت کی رہنمائی کی جاسکے۔ لہذا ہدایت کا خزانہ حضرت محمد ﷺ کی صورت میں سب کے لیے دستیاب ہے اور ان کے نقش قدم پر چل کر انسان کبھی گمراہ نہیں ہو سکتا۔ قرآن شریف کے بعد سب سے بہترین ماخذ نبی کریم ﷺ کے اقوال ہیں جنہیں حدیث نبوی کہا جاتا ہے اور ان کی سنت ہے۔ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ دعوت اسلامی کو حیرت انگیز ایپ "فیضان حدیث" لانچ کرنے پر فخر ہے۔ یہ ایپ عربی میں ہزاروں حدیث شریف کے ساتھ احادیث کا ایک خصوصی مجموعہ ہے جس میں ان کے اردو ترجمے اور تشریح شامل ہیں۔ ایپ ایک پر کشش انٹر فیس کے ساتھ صارف دوست ہے۔

بہار شریعت [20]

دعوت اسلامی کے شعبہ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے بہار شریعت ایپ کے نام سے ایک اپلی کیشن تیار کی ہے۔ اس اپلی کیشن میں بہار شریعت کی تمام جلدیں شامل ہیں۔ ہر حصے کی اپنی اہمیت ہے۔ یہ کتاب اسلام کے بنیادی اصولوں کو بیان کرتی ہے اور ان کی مکمل وضاحت کرتی ہے۔ آپ بہار شریعت آن لائن پڑھ سکتے ہیں۔ آپ کی سہولت کے لیے کتاب کی تین جلدوں کو 20 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ بہار شریعت کی کتاب آپ کے لئے ضروری ہے کیونکہ یہ آپ کی زندگی کو مکمل طور پر تبدیل کر سکتی ہے۔ اس میں حج و عمرہ سے متعلق معلومات، بنیادی اسلامی عقائد، مسائل نماز، سنت نکاح، نماز سیکھنا (نماز کا طریقہ) اور وضو کا طریقہ سے متعلق حیرت انگیز معلومات شامل ہیں۔ اس میں زکوۃ کے احکام اور قربانی کے احکام بھی شامل ہیں۔ یہ شرعی قانون پر مبنی ہے۔ بہار شریعت ڈاؤن لوڈ کریں اور اسلام کے اہم عقائد کے بارے میں پڑھیں اور بے شمار فوائد حاصل کریں۔

اوقات الصلوۃ [21]

نماز اسلام کا دوسرا ستون ہے اور سب سے اہم عبادت ہے جو ہر عاقل وبالغ مرد و عورت مسلمان کو دن میں پانچ وقت ادا کرنی ہوتی ہے۔ اس عظیم عبادت کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اور امت مسلمہ کو ہر نماز کے اوقات سے آگاہ کرنے کے لئے دعوت اسلامی کے توقیت اور آئی ٹی ڈپارٹمنٹ نے نماز کے اوقات کے حوالے سے موبائل اپلی کیشن لانچ کرنے کی تمام تر کوششیں کیں۔ یہ حیرت انگیز نماز ٹائم ایپ آپ کو وقت پر نماز ادا کرنے میں مدد کرے گی۔ نماز ایپ حضرت امام احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ کی اذان کے وقت اور قبلہ کی سمت پر تحقیق پر مبنی ہے۔ مزید بر آں، ایپ کو دلکش یو آئی کے ساتھ خوبصورتی سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

کلمہ اور دعا [22]

دعوت اسلامی کے شعبہ آئی ٹی نے دنیا بھر میں اسلام کے پیغام کو پھیلانے کے لئے بہت سی ایپلی کیشنز اور اسلامی خدمات کا آغاز کیا ہے۔ شعبہ آئی ٹی نے "کلمہ اور دعا" کے نام سے بچوں کے سیکھنے کی ایپ تیار کی ہے جو بچوں کے لئے 6 کلموں اور دعاؤں پر مبنی ہے۔ ہمارے بچوں کو تعلیم دینے کے لئے سنت ادب کا ایک طبقہ تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ بچوں کے لئے بہترین تعلیمی ایپ ہے۔

مدنی قاعدہ [23]

قرآن سیکھنا اور اس کی صحیح تلاوت کرنا تمام مسلمانوں پر لازم ہے۔ آپ کی تلاوت قرآن کو بہتر بنانے کے لیے ایک غیر سیاسی اور غیر منافع بخش تنظیم دعوت اسلامی کا شعبہ آئی ٹی قرآن سیکھنے والوں کے لیے اپنی "موبائل اپلی کیشن پیش کرتا ہے۔ یہ اپلی کیشن آپ کو قرآن کریم کو صحیح تجویدی اصولوں اور حروف تہجی کی رہنمائی کے ساتھ سیکھنے میں مدد دے گی۔ اس میں متعدد خصوصیات ہیں جیسے ویڈیو اسباق، آڈیو اسباق، اہم نوٹ اور سوالات کے جوابات وغیرہ۔ مزید بر آں، یہ انگریزی اور اردو کے ساتھ دو زبانوں میں ہے تاکہ زیادہ تر لوگ اپنے قرآن کے تلفظ کو سمجھ سکیں اور بہتر بنا سکیں۔ لہذا، اگر آپ اپنی قرآنی صلاحیتوں کو بہتر بنانا چاہتے ہیں تو ابھی سے ایپ حاصل کریں اور قرآن مجید کی صحیح تلاوت سیکھنا شروع کریں۔

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.6 No.2, 2023

ادھوری زندگی

موبائل فون بلاشبہ دور حاضر کی اہم ترین ٹیکنالوجی قرار دی جاسکتی ہے۔ موبائل فون نے انسانی زندگی کا رخ ہی بدل دیا ہے۔ تقریباً4 دہائیوں قبل جب موبائل فون ایجاد ہوا تو وزنی ہونے کی وجہ سے جیب کے بجائے بیگ میں رکھنا پڑتا تھا اور مہنگا ہونے کی وجہ صرف امیر لوگ ہی خرید پاتے تھے۔

بیسویں صدی کے اواخر تک موبائل چیدہ چیدہ لوگوں کے پاس تھا مگر پھر اس کو یوں پر لگے کہ ہر امیر و غریب اس کے بغیر اپنے آپ کو ادھورا تصور کرتا ہے۔

ناجائز استعمال سے گریز

اس بات میں کچھ جھوٹ نہیں کہ کوئی بھی چیز فطری طور پر اچھی یا بری نہیں ہوتی۔ بلکہ اس چیز کا استعمال کیسے کرنا ہے اس بات کا تعین کرتا ہے کہ یہ فائدہ مند ہے یا نقصان دہ۔ یہی بات موبائل فون پر بھی لاگو ہوتی ہے۔ اس کی ایجاد نے بلاشبہ عام افراد کی زندگی کو آسان بنا دیا ہے لیکن اس ٹیکنالوجی کے غلط استعمال نے ہمیں اخلاقی اور معاشرتی خرابیوں میں دھکیلا ہے۔ اخلاقی اور معاشرتی جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات کی وجہ موبائل فون کا غلط استعمال ہو سکتا ہے، جیسے کہ ریچارج فراڈز، فحش مواد کی ترسیل، بلیک میلنگ، اور دوسرے جرائم۔ موبائل فون کا استعمال اب معمول بن چکا ہے، جس سے چھوٹی معمولی چوری سے لے کر بڑی جرائم تک محض ہوتے ہیں۔

دہشت گردی کا ہتھیار

موبائل فون کی تعداد میں اضافے کے وجہ سے دہشت گردی، ڈکیتی، راہزنی اور چوریوں میں دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے۔ موبائل نے ہر شہری کو قیمتی بنا دیا ہے۔ اس سے پہلے آدمی اپنی مرضی کے مطابق رات کو آزادانہ گھوم سکتا تھا۔ تاہم آج کل صورتحال ایسی ہے کہ مجرموں کو اچھی طرح معلوم ہے کہ تعاقب شدہ موبائل ضرور رکھتا ہوگا، چاہے ان کے پاس کوئی اور قیمتی چیز ہو۔ موبائل فون چوری کے واقعات اس حد تک بڑھ چکے ہیں کہ ان کی گنتی بے حد ہے۔ مزید یہ کہ دہشت گردی کا کینسر جو ہماری قوم کی جڑوں میں پہلے ہی گھس چکا ہے۔ اس موبائل فون نے بھی شدت اختیار کر لی ہے۔

ISSN Online: 2709-7625
ISSN Print: 2709-7617
Vol.6 No.2, 2023

بیماریوں کا سبب

موبائل فون کا استعمال بہترین اور جدید ترین ٹیکنالوجی کے طور پر دنیا بھر میں وسیع انداز میں ہوا ہے۔ یہ ایک آسان مواصلات کا ذریعہ ہے جو ہمیں فوری رابطہ ممکن بناتا ہے، لیکن اس کے زیادہ استعمال کے بھی خطرات ہیں۔ ان خطرناک وجوہات میں سے ایک بیماریوں کا سبب بن سکتا ہے۔

موبائل فون کے زیادہ استعمال کا طریقہ حیات اور بے قراری پر اثرانداز ہوتا ہے۔ لوگ عادت بناتے ہیں کہ موبائل فون کے ساتھ رات بھر بھی سوئیں اور چلتے چلتے بھی اس کا استعمال کرتے رہیں۔ اس سے نیند کی کمی، آنکھوں کی تھکاوٹ، اور دماغی تناؤ بڑھتا ہے جو مختلف بیماریوں کا سبب بن سکتا ہے۔

دوسری بڑی وجہ موبائل فون کی زیادہ استعمال کی وجہ سے بیرونی دنیا سے منسلک ہونے میں کمی ہوتی ہے۔ لوگ اپنے فون کے ساتھ مصرعہ کرنے کے بجائے باہر جانے کی بجائے اپنے گھروں میں ہی رہتے ہیں۔ اس سے ورزش کم ہوتی ہے اور جسمانی فعالیتوں میں کمی آتی ہے، جو موٹاپے اور دل کی بیماریوں کی بڑھتی ہوئی شرح کا سبب بنتی ہے۔

تیسری وجہ موبائل فون کے زیادہ استعمال کی بنیادی علت خوراک کی بہتر تشخیص کے لئے اس کی استعمال ہے۔ لوگ غذائیں تلاش کرنے، طبی معلومات حاصل کرنے، اور حتی کہ اپنی صحت کی نگرانی کرنے کے لئے اپنے موبائل فون کا استعمال کرتے ہیں۔ لیکن اس کا زیادہ استعمال انتہائی دلچسپی کی وجہ سے کمزور نظام ہضم، چکنائی کے نظام کی خرابی، اور دیگر گاسٹروانٹیسٹائنل مسائل کی سبب بن سکتا ہے۔

موبائل فون کا زیادہ استعمال بیماریوں کا اہم سبب بن سکتا ہے، لیکن اسے کم کرنے کے لئے مناسب انداز میں استعمال کرنا بھی ممکن ہے۔ لوگوں کو اپنے موبائل فون کا معقول اور انتہائی استعمال کرنے کی ترغیب دینی چاہئے تاکہ ان کی صحت اور عمر بڑھنے کے خواہاں ہوں۔

تعلیم و تعلم سے بیزاری

موبائل کا بہت زیادہ استعمال نوجوانوں کے لئے تشویشناک امر ہے۔ موبائل فونز کے مختلف پیکیجز لگا کر رات بھر بات کرتے ہیں، جس کی بنا پر صبح وقت پر سکول یا کالج نہیں پہنچ پاتے ہیں اور نہ ہی کلاس میں دلچسپی سے پڑھائی کر پاتے ہیں۔ علاوہ ازیں، لہذا موبائل کے استعمال پر پابندی عائد نہ کرنے والے تعلیمی اداروں میں، دوران لیکچر موبائل فون استعمال کر کے گیمز کھیلنے یا چیٹنگ میں مصروف رہتے ہیں۔ اس طرح کے بے جا استعمال سے طلبہ کی توجہ اور تعلیمی پیشرفت متاثر ہو سکتی ہے۔

فحاشی و عریانی کا سبب

موبائل فون کا غلط طریقے سے استعمال اور اس کے ناجائز استعمال سے مختلف معاشرتی اور اخلاقی مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ ان مسائل میں سے ایک بے رحمانہ عمل ہے بلیک میلنگ، جس میں لوگ غیر اخلاقی ویڈیوز اور کالز بنا کر معصوم افراد کو بلیک میل کر کے ناجائز مطالبات منوائے جاتے ہیں۔ اس طرح کے عمل معاشرتی اور قانونی حد سے بہتر طور پر باز ہیں اور ان کا خاتمہ کرنا ضروری ہے۔ دوسری طرف، فحاشی اور عریانی کی ایک وجہ بھی موبائل فون کا غلط طریقے سے استعمال ہے۔ کئی لوگ اپنی شناخت چھپا کر موبائل فون پر بات کرتے ہیں، جو ان کو فحش و مکروہ فعلوں کی طرف مائل کرتا ہے۔ اس طرح کے غلط اور منفرد روایتیں اور روابط کے اختتام میں معاشرتی اور روحانی فساد پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح کی سوچ اور عمل سے بچنا ضروری ہے اور ان امور کو فوراً قانونی سختی سے نظر انداز کیا جانا چاہئے۔

علاوہ ازیں، فحش قسم کی تصویریں اور ویڈیو کلپس سے بھی معاشرت پر برے اثرات کا سامنا ہو رہا ہے۔ یہ ویڈیوز اور تصاویر نوجوانوں کی معاشرتی اور ذہنی صحت کو متاثر کرتے ہیں اور ان کی بدولت بہت سے بچے بے انتہا کمیونٹی کے شریک ہو رہے ہیں۔ ان اشکال کی تصاویریں اور ویڈیوز کو فوراً روکنا اور ان کے نشر کو قانونی طور پر ممنوع کرنا ضروری ہے تاکہ معاشرت میں اخلاقی اور فرہنگی بناوٹ برقرار رہے۔

اختتاماً، موبائل فون کے غلط استعمال سے پیدا ہونے والی ان معاشرتی اور اخلاقی مسائل کا حل قانونی، فرہنگی تربیت، اور معاشرتی اصلاحات کی راہ میں ہے۔ لازمی ہے کہ ہم اپنے فردی اور سماجی ذمہ داریوں کا احسن انداز میں ادا کریں اور موبائل فون کے استعمال میں احتیاط و تنظیم برقرار رکھیں۔

حفاظتی اقدامات

موبائل فون کے غلط استعمال سے بچنے کے لئے ہمیں چند اہم تدابیر اختیار کرنی چاہئے تاکہ ہم اس اہم ایجاد کو استعمال کریں مگر انتہائی فیشن، بے ضرورت استعمال، اور برے اثرات سے بچ سکیں۔ اس مقصد کے لئے عوامی، حکومتی، اور موبائل کمپنیوں کی سطح پر کام کرنا ضروری ہے۔

پہلی بات، والدین کو اپنے بچوں کی تربیت میں موبائل فون کا استعمال سیکھانا چاہئے۔ والدین کو بچوں کی انتظامیہ اور ضرورتوں کو دھیان میں رکھ کر، موبائل فون کی استعمال کی حدود متعین کرنی چاہئے۔

دوسری بات، اساتذہ کو بھی طلباء کو موبائل فون کی صحیح استعمال کے بارے میں آگاہ کرنا چاہئے۔ انہیں طلباء کو اس کے مثبت اور منفی پہلوؤں کی وضاحت کرنی چاہئے تاکہ وہ اسے صحیح طریقے سے استعمال کریں۔

تیسری بات، نوجوانوں کو بھی اپنے وقت کو بے فائدہ کالوں اور غیر اخلاقی حرکات پر ضائع نہ کرنے کی ترغیب دینی چاہئے۔ ان کو مثبت اور تعمیری مشاغل میں مصروف رہنے کی سرگرمی کرنی چاہئے تاکہ وہ اپنے وقت اور قوت کو مثبت کارروائیوں میں لگائیں۔

حکومتی سطح پر سیکیورٹی اداروں کا موبائل فون کے غلط استعمال کے خاتمے میں اہم کردار ہے۔ انہیں مختلف تدابیر اختیار کرنے چاہیے تاکہ فردوں کو ناقابل قبول فعلوں سے محفوظ رکھا جاسکے۔ ان کو موبائل فون کے غلط استعمال کے بارے میں عوام کو آگاہ کرنے کی بھی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنی موجودہ عادات اور رویہ بدلیں۔

مزید بر آں، موبائل فون کمپنیوں کو بھی اپنی ذمہ داری سمجھنی چاہئے۔ وہ مختلف پیکیجز اور انکمنگ کالز کی بجائے، استعمال کے معیار کو بہتر بنانے پر توجہ دینی چاہئے۔ ایس ایم ایس بنڈلز جیسے پیکجز جو صارفین کو زیادہ استعمال کی طرف متوجہ کرتے ہیں، کو بھی قابو میں رکھا جانا چاہئے تاکہ صارفین معقولیت کے ساتھ موبائل فون کا استعمال کریں۔

پاکستان کے علاوہ دنیا بھر میں بھی موبائل فون کمپنیوں کو معاشرتی امن وسکون کی بہتری کیلئے اپنی ذمہ داری سنبھالنی چاہئے۔ انہیں صارفین کی حفاظت اور ان کی راحت کو مد نظر رکھتے ہوئے، استعمال کی سیاق وسباق کو بہتر بنانے کیلئے اقدامات اٹھانے چاہئے۔

خلاصہ تحریر

اللہ تعالی نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور تمام کائنات کو اس کی خدمت میں لگایا آسمان و زمین، سورج، چاند، ستارے، سیارے اور پہاڑ وغیرہ تمام انسان کے فائدے کے لیے پیدا کیے اور انسان کو حکم دیا کہ ان میں غور و فکر کریں یہ تمام چیزیں اللہ تعالی نے عبث نہیں بنائے بلکہ اس میں تدبر و غور وخوض کرنا چاہیے۔ اللہ تعالی نے غور و فکر کرنے کے لیے اعضاء (آنکھ، کان، دل ودماغ وغیرہ) بھی عطا کیں اور انہی اعضاء کا استعمال کرتے ہوئے انسان آج نئی نئی چیزیں ایجاد کر رہا ہے موبائل فون بھی ان ایجادات میں شامل ہے جس سے انسانی زندگی میں مزید سہولت آئی ہے اور انسان جدھر بھی ہو اپنے پیاروں سے بآسانی بات چیت کر سکتا ہے لیکن اگر یہ موبائل فون اس خالق کائنات کے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق استعمال نہ کیا جائے تو پھر وہی حال ہو گا جو آج کل ہمارے معاشرے کا ہے۔ قتل اور دشمنی کی ایک وجہ موبائل سے لی گئی تصویریں اور ویڈیو بھی ہیں۔ حالانکہ تصویر بنانے کو اسلام نے چودہ سو برس پہلے حرام قرار دیا ہے۔ موبائل کا استعمال کرتے ہوئے اپنے آپ سے سوال کرنا چاہیے کہ میں اسلام کی خدمت کر رہا ہوں یا اسلام کو نعوذ باللہ تباہ کر رہا ہوں۔ پس جو لوگ موبائل فون پر اللہ تعالی کے احکامات اور محمد ﷺ کے ارشادات دوسروں تک پہنچاتے ہوں، دعوت اسلام کا کام کرتے ہوں یا

مظلوموں اور بے سہارہ لوگوں کی آواز ارباب اختیار تک پہنچاتے ہوں تو یہ لوگ اسلام کی خدمت کر رہے ہیں۔ اور جو لوگ موبائل پر گانے بجانے اور گندی ویڈیو دیکھتے ہیں، تصویریں بناتے ہیں یا دوسروں کو سمجھتے ہیں تو یہ لوگ اسلام کو تباہ کر رہے ہیں کیونکہ گانے بجانے قرآن کا متضاد ہے۔

بچوں کی خوب دیکھ بھال کرنا چاہیے کہ وہ کس کو فون کر رہے ہیں تا کہ بعد میں تمام خاندان کے لیے رسوائی کا ذریعہ نہ بنے۔ لہذا بچوں کی تربیت پر خاص توجہ دینی چاہیے اور بلا ضرورت ان کو موبائل نہیں دینا چاہیے۔ الغرض موبائل فون کو شریعت کے اصولوں کے مطابق استعمال کرنا چاہئے اس سے ہم دنیا اور آخرت کے نقصانات سے بچ سکتے ہیں۔

حواشی و مراجع

---

1 القرآن الکریم، پارہ 2، سورۃ البقرہ، آیت 208

2 القران الکریم، پارہ 21، سورۃ الاحزاب، آیت 21

3 سنن ترمذی، باب ماجاء فی السلام قبل الکلام، رقم حدیث 2989

4 صحیح مسلم باب ای السلام افضل، رقم حدیث 2689

5 صحیح بخاری، کتاب الایمان، جلد 1، حدیث 10

6 صحیح بخاری، کتاب الاستیذان، رقم الحدیث 6250

7 القرآن الکریم، پارہ 22، سورۃ الاحزاب، آیت 70

8 القرآن الکریم، پارہ 18، سورۃ النور، آیت 28

9 سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی تنزیل الناس منازلھم، حدیث 4842

10 القرآن الکریم، پارہ 21، سورۃ لقمن، آیت 19

11 القرآن الکریم، پارہ 22، سورۃ الاحزاب، آیت 32

12 سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی نقل الحدیث، حدیث 4869

13 مشکوۃ المصابیح، کتاب الایمان، حدیث 35

14 القرآن الکریم، پارہ 18، سورۃ النور، آیت 19

15 مسند امام احمد، حدیث 6837

16 القرآن الکریم، پارہ 26، سورۃ الحجرات، آیت 6

17 صحیح مسلم، باب النھی عن الحدیث بکل ما سمع، حدیث 7

18 https://play.google.com/store/apps/details?id=com.dawateislami.AlQuran.Translation&hl=en_US

19 #https://www.dawateislami.net/downloads/islamic-apps/faizan-e-hadees

20 https://play.google.com/store/apps/details?id=com.dawateislami.bahareshariatmaktaba

21 https://play.google.com/store/apps/details?id=com.dawateislami.namaz&hl=en_US

22 https://play.google.com/store/apps/details?id=com.dawateislami.kidsapplication&hl=en

23 https://play.google.com/store/apps/details?id=com.dawateislami.madaniqaida.pro